



سوال

(131) روزے دار کی منہ سے خون نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے جسم سے اگر خون نکل جائے، مثلاً نکسیر وغیرہ پھوٹ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور کیا روزہ دار کے لیے روزہ کی حالت میں لپنے خون کے کچھ حصہ کا صدقہ کرنا یا چیک اپ کے لیے خون نکلوانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزہ دار کے جسم سے اگر خون نکل جائے، مثلاً نکسیر پھوٹ جائے یا استحاضہ ہو جائے تو اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا، البتہ حیض اور نفاس آنے سے نیز پچھنے لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

بوقت ضرورت چیک اپ کے لیے خون نکلوانے میں کوئی حرج نہیں، اس سے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا، البتہ روزہ کی حالت میں خون کا صدقہ (تبرع) کرنے کی بابت احتیاط اسی میں ہے کہ یہ کام روزہ افطار کرنے کے بعد کیا جائے، کیونکہ اس صورت میں عموماً خون زیادہ نکالا جاتا ہے، اس لیے یہ پچھنے لگوانے کے مشابہ ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 212

محدث فتویٰ